مولانا شیخ محمد عادل ربانی

حکم کے مطابق استقامت پر رہو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ

"لہذا سیدھے راستے پر قائم رہو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے، [تم] اور وہ لوگ جو تمہارے ساتھ اللہ کی طرف پلٹ آئے ہیں، وہ بھی۔" (قرآن ۱۱:۱۱۲)۔ صدق اللہ العظیم۔

جب یہ آیت نازل ہوئی، تو ہمارے پاک رسول ﷺ نے فرمایا،

شَيَّبَتْنِي هُودٌ

یہ آیت سورۃ ہود میں ہے جس کے بارے میں ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں: "اس نے میرے بال سفید کر دیے۔" یہ بہت پُراثر آیت ہے جس میں اللہ عزّوجلّ حکم دیتے ہیں کہ استقامت پر قائم رہو (سیدھے راستے پر رہو)۔ وہ جلالہ ہمارے رسول ﷺ کو اس کا حکم دیتآ ہیں۔ اور یہی حکم ان سب لوگوں پر بھی لاگو ہوتا ہے جو ہمارے رسول ﷺ کے ساتھ ہیں۔

اگرچہ ہمارے رسول ﷺ بہت قوت والے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس نے میرے بال سفید کر دیے۔" ہمارے رسول ﷺ کے صرف چند بال سفید تھے۔ کیونکہ اگرچہ ہمارے رسول ﷺ کا مبارک جسم جو اللہ عزّوجلّ نے پیدا کیا ہمارے جیسے کی طرح تھا، لیکن آپ ﷺ کی قوت بہت عظیم تھی، جو تمام لوگوں سے زیادہ تھی۔ تو، اتنی قوت کے باوجود بھی، اس نے چند بال سفید کر دیے، جیسا کہ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ کیونکہ استقامت بہت اہم ہے۔ استقامت اسلام کے لیے اصل ہے۔ جو لوگ اس پر عمل نہیں کرتے، انہیں یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ وہ خود کچھ ہیں۔ ہمارے رسول ﷺ کا طریقہ استقامت ہے۔ اس میں کوئی ٹیڑھاپن نہیں۔ یہ سیدھا ہے۔ یہ خوبصورت ہے۔ اس میں کوئی انحراف نہیں۔ جو بھی اس راستے کو چھوڑتا ہے، اللہ عزّوجلّ کے راستے کو چھوڑتا ہے، وہ اپنے آپ کو خطرے میں ڈالتا ہے اور ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس لیے، اس مبارک آیت کی برکت ہم سب پر ہو، اِن شاء اللہ، اور ہم استقامت پر قائم رہیں، اِن شاء اللہ۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

جیسا کہ ہم نے کہا، ہمارے رسول ﷺ کی بہت سی خصوصیات ہیں۔ حضرت البوصیری فرماتے ہیں:

محمد بشرٌ وليس كالبشر، محمدٌ ياقوتٌ والناس كالحجر

"محمد ایک انسان ہیں، مگر دوسرے انسانوں کی طرح نہیں ہیں۔ محمد ایک یاقوت (روبی) ہیں، اور لوگ پتھر کی طرح ہیں۔" محمد ﷺ انسان ہیں، لیکن وہ عام انسانوں کی طرح نہیں ہیں۔ یاقوت بھی پتھر ہوتا ہے۔ یاقوت جواہر بھی ایک پتھر ہی ہے۔ لیکن اس ایک پتھر کی قیمت دنیا کے تمام پتھروں سے زیادہ ہے۔ ہمارے رسول ﷺ بہت قیمتی ہیں۔ کوئی بھی آپ ﷺ کی قوت یا آپ ﷺ کے رتبے کو نہیں پہنچ سکتا، نہ جسمانی طور پر اور نہ ہی روحانی طور پر؛ یہ کسی بھی طور پر ممکن ہی نہیں ہے۔ اللہ جل جلالہ ہمیں آپ ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے۔ اللہ جل جلالہ ہمیں آپ ﷺ کی محبت عطا فرمائے، اِن شاء اللہ۔ یہی سب سے اہم چیز ہے۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
13 جولائی 2025/ 18 محرم 1447
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول